## Dairah

Dairah

[سونیا نے ہی مجھے بتایا تھا یہ سب، تمہیں تو پتا ہے ، ہم دونوں بچپن سے دوست ہیں۔ کل اس نے مجھے اپنا قیس بک اکاؤنٹ دکھایا جو وہ سب سے چھپا کر چلارہی تھی۔ اس کے ساتہ بہت سے مرد بھی ایڈ ہیں۔ اس نے مجھے وہ پیارا سا سوٹ بھی دکھایا، جو اس کے ایک آن لائن دوست نے بھیجا تھا۔ میر ے ذہن میں وہی خوب صورت شیشوں کی کڑھائی سے مزین سندھی سوٹ تھا جوسونیا نے آن لائن کہیں سے خریدا تھا۔ میں نے بات کرتے کرتے آزر کے چہرے کا جائزہ لیا۔ یہ اس کی سرخ رنگت کہیں سے خریدا تھا۔ میں نے بات کرتے کرتے آزر کے چہرے کا جائزہ لیا۔ یہ اس کی سرخ رنگت مضبوط کی۔ خوب صورت سوٹ ہے ، پانچ ہزار سے کم کا نہیں ہوگا ۔ میں نے اشتیاق سے کہتے ہو غاسے دیکھا۔ وہ پھٹ پڑنے کو تیار تھا۔ زہر آبستہ آہستہ پلایا جا تا ہے تا کہ وہ رگ رگ میں پہنچ جاخ میں میرا پہلا اصول تھا۔ اچھا، سونیا سے یہ ساری باتیں مت پوچھو گے تو وہ مجہ سے ناراض ہو ، یہ میرا پہلا اصول تھا۔ اچھا، سونیا سے یہ ساری باتیں مت پوچھو گے تو وہ مجہ سے ناراض ہو کیا تھا کہ تمہیں یہ ساری باتین نہ بتاؤں ۔اب اگر تم اس سے پوچھو گے تو وہ مجہ سے ناراض ہو جائے گی اور شاید دوستی بھی ختم کردے۔ میں نے محتاط انداز آپناتے ہو ۓ کہا۔ میں نہیں چاہتی تھی کہ کھیل شروع ہونے سے پہلے ہی بگڑ جاۓ۔ آزرکسی گہری سوچ میں گم تھا۔ تم اس کی کہ کھیل شروع ہونے سے پہلے ہی بگڑ جاۓ۔ آزرکسی گہری سوچ میں گم تھا۔ تم اس کی بحویریں دیکھیں؟ دو دن بعد جب تیز دھوپ چلچلا رہی تھی، میں نے گیٹ سے اندر آتے ہوۓ اسے پکڑا۔ ہم دونوں کی منگنی ہوگئی اور میں کہیں کی نہیں رہی۔ ان دونوں کی منگنی کو چار ماہ ہو چکے تھے اور ہر گزرتا دن میرے حسد میں اضافہ کر رہا تھا۔ کون سی تصویریں؟ آزر کا لہجہ پالکال پکڑا۔ ہم دونوں کرنز تھے اور ہمارے گھر ساتہ ساتہ تھے سونیا میری دوست تھی اور ازرکزن تھا لیکن پھر دونوں کی منگئی ہوگئی اور میں کہیں کی نہیں رہی۔ ان دونوں کی منگئی کو چار ماہ ہو چکے تھے اور ہر گزرتا دن میرے حسد میں اضافہ کر رہا تھا۔ کون سی تصویریں؟ از رکا لہجہ بالکل سر تھا۔ میرے دل کے آخری کونے تک ٹھنڈ پڑ گئی۔ تمہاری سونیا سے بات نہیں ہوتی کیا ؟ میں نے اس کا چہرہ پڑ ھنے کی کوشش کی۔ نہیں، ہماری بات نہیں ہونی کچہ دنوں سے۔ وہ مجھے کچہ الجھا ہوا لگا۔ ویسے کتنی پیاری ہے نا سونیا؟ تمہارے ساتہ بہت جچے گی، میں بہت خوش ہوں تم دونوں ہوا لگا۔ ویسے کتنی پیاری ہے نا سونیا؟ تمہارے ساتہ بہت جچے گی، میں بہت خوش ہوں تم دونوں کے لیے۔ میں نے مصنوعی مسرت سے اسے دیکھا۔ کون سی نصویریں؟ آزر کی سوئی تصویروں تم کیلیے میں نے دل ہی دل میں مسکراتے ہوۓ اسے دیکھا۔ سی نیا رحیم تم بھول ہی جاؤ کہ اپنا موبلال نکالا۔ سونیا کے دوست کی مہندی کی بین تصاویر، مجھے لگا اس نے تمہیں دکھائی ہوں نے میں نے مسکراتے ہو خ اسے دیکھا۔ سوئیا رحیم تم بھول ہی جاؤ کہ گی ۔ میں نے مسکراتے ہو خ اسے دیکھا۔ سوئیا رحیم تم بھول ہی جاؤ کہ کی ۔ میں نے سیر دیا تھا۔ میں جائی کی ہیں تصاویر، مجھے لگا اس نے تمہیں دکھائی ہوں کی ۔ میں نے مسکراتے ہو خ اسے دیکھا۔ میں مسکراتے ہو خ اسے دیکھا۔ سے کی ساتھی کی سلوٹیں گہری ہوتی کی ۔ میں نے سرسری لہجے میں کہا۔ آزر موبائل باٹک میں نے سرسری لہجے میں کہا۔ تمہیں تو نہیں تھے میں ہائی ۔ نہیں انتی نہیں ، ایسی ہونی کی جائے۔ وہ شروع سے ایسی ہائیت، نہیں ، ایسی ہائیت، نہیں ، ایسی ہائیت، نہیں بالیسی ہے، میں جائتی ہوں اسے۔ میں کہا۔ آزر موبائل ہائہ میں لیے تیزی سے اندر کی طرف بڑھ گیا۔ میر اسے۔ میں خانے کہا کہا کہ پھائی سے میں خانہی کی الم فی ہر قبل ہے کی میانی کی خانہی دی وار دو میں ہو جائے کی ہوں کی ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہی سے ہو کی۔ اندر کی طرف بڑھ گیا۔ میں اسے دینی لیکن اس بات سے فرق اپنے کیم کیا گیا، دری وار لگ چکا تھا، در کی کھی کیس ہیں کی نظروں میں اپنے ہیسے میں ہو چھی ہیں۔ اپنی کی انگو ٹھی و اپنی کی میں نے کی میں نے کی میں نے کیسے میں نے کی کہ انہا کی انٹر کی ہو کیا ہیا، کال کش چکی کیا ہیا، میں نے خود کو ساتہ زیکی میں نون کی میں نے کی کا نے کہ خود کی تھی۔ کھی الم کیا ہیا ہو کہ کیا کہا، میل نے خ سے دیکھا اور پھر آخر کار بول پڑی۔ آپ بہت خوب صورت ہیں۔ میں نے سے بیازی سے مسکلی صوری سے دیکھا اور پھر آخر کار بول پڑی۔ آپ بہت خوب صورت ہیں۔ میں نے بے نیازی سے مسکر اکر اسے دیکھا اور شکر یہ کہا۔ یہ جملہ میں کئی لوگوں سے سن چکی تھی۔ آج ہماری منگئی تھی اور میری خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی۔ وقت لگ گیا تھا لیکن بالآخر جیت میری ہوئی تھی۔ میں گھر آگئی تھی۔ میں ایا ہمارے مشترکہ لان میں کر دیا گیا تھا۔ آزر ابھی نہیں آیا،کسی تھی۔ منگنی کے فنکشن کا اہتمام ہمارے مشترکہ لان میں کر دیا گیا تھا۔ آز رابھی نہیں آیا،کسی کام سے شاید باہر گیا ہے۔ نم اندر اپنے کمرے میں ہی بیٹھوا بھی۔ گاڑی سے اترتے ہی امی نے جھٹکا اور نزاکت سے فراک کو چٹکیوں میں پکڑ کر اندر کی طرف بڑھ گئی۔ میں اپنے نخوت سے سر جھٹکا اور نزاکت سے فراک کو چٹکیوں میں پکڑ کر اندر کی طرف بڑھ گئی۔ میں اپنے کمرے میں بیٹھی سیلفیز بنار ہی تھی کہ ایک دم دھڑام سے دروازہ کھلا۔ امی کا حق دق چہرہ سامنے تھا۔ وہ نہیں آ رہے منگنی کے لیے۔ کیوں؟ میرے پاؤں تلے سے زمین سرک گئی۔ کیا ہوا؟ میری زبان لڑکھڑا رہی تھی۔ انہوں نے اپنا سر تھام لیا۔ اب کیا ہوگا ؟ وہ کانپ رہی تھیں ۔ ایسا کیسے ہوسکتا ہے؟ میں بڑ ائی۔ باہر سے لوگوں کی آوازیں آ رہی تھیں، باہر شور ایک دم بڑھ گیا تھا۔ کال کریں آزرکو۔ میری آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا رہا تھا، اگلے لمحے میں تیورا کر زمین پر گرگئی ۔ جب مجھے ہوش آیا آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا رہا تھا، اگلے لمحے میں تیورا کر زمین پر گرگئی ۔ جب مجھے ہوش آیا کی کھا کر گر گئی۔ کہیں اخری لمحے میں پلٹ دیا گیا تھا۔ میں جیت کے بالکل قریب تھی کہ منہ تو میں جان گئی کہ کھیل آخری لمحے میں پلٹ دیا گیا تھا۔ میں جیت کے بالکل قریب تھی کہ منہ چکا تھا اور اس نے سب کو بتا دیا تھا کہ کیسے میں نے سونیا کی تصویر ایڈٹ کرائی تھی اور چہا سے بات کرنا چھوڑ دی تھی لیکن کوئی بھی یہ نہیں سوچ رہا دماغ کے ساتہ میں سب کو دیکہ رہی تھی۔ اور ایڈٹ شدہ تصویر سب دیکہ چکے تھے۔ سن ہوتے دماغ کے ساتہ میں سب کو دیکہ رہی تھی۔ بنہیں سوچ رہا تھا کہ آخر آزرکوساری سچائی کیسے پتا چلی سواۓ میرے۔ میں جانتی تھی وہ وہ بھابھی تھیں جنہوں تھا کہ آخر آزرکوساری بات بتائی پھر اس کو ایڈٹ شدہ تصویر بھیج دی تھی۔ مجھے وہ وقت یاد آیا جب میں نے اس کوساری بات بتائی پھر اس کو ایڈٹ شدہ تصویر بھیج دی تھی۔ مجھے وہ وقت یاد آیا جب میں نے اس کوساری بات بتائی پھر اس کو ایڈٹ شدہ تصویر بھیج دی تھی۔ مجھے وہ وقت یاد آیا جب میں نے اس کوساری بات بتائی پھر اس کو ایڈٹ شدہ تصویر بھیج دی تھی۔ مجھے وہ وقت یاد آیا جب میں

کو میں نے انسٹا گرام سونیا کی تصویر ایڈٹ کروانے کے لیے اس ایکسپرٹ سے کال پر بات کر رہی تھی۔ اس بندے پر ڈھونڈا تھا۔ تب پیچھے ہلکا سا کھٹکا ہوا تھا۔ میں پیچھے مڑی تو کوئی نہیں تھا لیکن اب .....

ساری گرہیں ایک ایک کر کے کھل رہی تھیں۔ امی مجھے لعن طعن کرنے میں مصروف تھیں۔ میں ایک بھی اسمان سے زمین پر آ گئی تھی۔ دن گزر رہے تھے، بھابھی روز آزر کے گھر جا رہی تھی وہ بھی اپنی چھوٹی بہن کو ساتہ لے کر۔ تو اب بھابی بھی میرے ساتہ وہی کریں گی؟ جو میں نے سونیا کے ساتہ کیا تھا۔ میں نے شکست خوردہ قبقہہ لگایا۔ لیکن پھر میری اور بھابی کی ساری جالیں دھری کی دھری رہ گئیں اور ایک دین خبر آئی کہ سونیا رحیم ، آزر کے ساتہ لیک چالیل دھری کی دھری رہ گئی اور ایک دین خبر آئی کہ سونیا رحیم ، آزر کے ساتہ رخصت ہو کر آ گئی ہے۔ اس دن ساتہ والے گھر میں خوب بنگامہ تھا اور ہمارے گھر میں گہرا سناتا۔ سب کی چالیل پیکار گئی تھیں اور آخری چال آسمان سے چل دی گئی تھی۔ دو دن بعد مجھے واٹس ایپ پر ایک تصویر ملی۔ میں نے خالی خالی آنکھوں سے کھول کر دیکھا، دونوں ساتہ کھڑے مسکراتے ہوۓ بہت تصویر ملی۔ میں نے خالی خالی آنکھوں سے کھول کر دیکھا، دونوں ساتہ کھڑے مسکراتے ہوۓ بہت تلخ مسکراہٹ پھیل گئی۔ مکافات شاید ایک گول دائرے کی طرح ہے، ہم صرف اس دائرے میں گھوم رہے ہیں۔ دائرہ وہی ہے بس لوگ بدل رہے ہیں، میں کسی کو گرا کر پوری شان سے آگے بڑھ گئی تھی۔ اس کہ کسی نے پیچھے سے آکر مجھے گرا دیا اور قطار سے ہی نکال دیا۔ یہ دائرہ ہمیشہ یونہی رہنے والا تھا تا کہ مکافات کے لیے ترتیب برقرار رہے اور یہ بات کرما کے شروع ہوتے ہی میری سمجہ میں آگئی تھی۔']